روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 15 جنوری 2008ء 5 محرم 1429 ہجری 15 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 13

سورۃ مومنون کی تلاوت

حضرت عبداللہ بن سائبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں نماز فجر پڑھائی آپ نے سورۃ مومنون کی تلاوت شروع کی یہاں تک کہ جب حضرت موسیٰ اور ہارونؑ کا ذکر آیا تو شدت خشیت سے رسول اللہؐ کا گلا رندھ گیا اور آواز بند ہو گئی تو آپ نے رکوع کیا۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب القراءۃ فی الصبح حدیث نمبر:693)

قرآن کریم کی عظمت، برکات، اس کے کمالات کی نشانیاں اور عظیم حفاظت کا دلکش تذکرہ

قرآن کریم نے خدا کے علم سے خلعت وجود پہنا ہے جو تمام تعلیمات کا جامع ہے

قرآن کریم کی تعلیم کا اثر ان لوگوں پر ہوتا ہے جو پاک طبیعت رکھتے ہیں اور صفت تقویٰ اور صلاحیت سے متصف ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جنوری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 جنوری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 130 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اس آیت میں حضرت ابراہیمؑ نے خدا تعالیٰ سے دعا کی تھی جس میں آپؑ نے خدا تعالیٰ سے اس عظیم رسول کے لئے چار چیزیں مانگی تھیں جن میں سے پہلی بات تلاوت آیات کا بیان گزشتہ سے پیوستہ خطبہ میں ہو چکا ہے۔ اب اس سے اگلے حصہ کہ وہ انہیں کتاب کی تعلیم دے اور اس کی حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ بھی کرے کا ذکر کروں گا۔ حضرت ابراہیمؑ نے خدا سے یہ دعا کی کہ وہ عظیم نبی چونکہ قیامت تک کے لئے مبعوث ہونا ہے اس لئے یہ سب تعلیم جو ہے وہ کتاب کی شکل میں ہو تا کہ قیامت تک اس پر عمل کرنے والے پیدا ہوتے رہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج صرف قرآن کریم ہی ہے جو آنحضرتؐ کے ماننے والوں کو آپؐ کی وفات کے بعد تحریراً کتاب کی صورت میں ملا۔ تو اللہ تعالیٰ نے جو تعلیم آنحضرتؐ کے ذریعے سے جاری فرمائی اس کو تا قیامت ظاہری کتاب کی صورت میں بھی محفوظ کر لیا اور پھر سینکڑوں، ہزاروں حفاظ پیدا کر کے دل و دماغ میں بھی نقش کر دیا۔ آنحضرتؐ پر شریعت کامل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے تمہارے فائدے کے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر احسان پورا کر دیا ہے یعنی تمام قسم کی نعمتیں تمہیں عطا کر دیں۔ یہ جہاں حضرت ابراہیمؑ کی قبولیت دعا کا اعلان ہے وہاں سابقہ شریعتوں کا ذکر بھی کر دیا گیا ہے کہ کوئی سابقہ شریعت یا کتاب اب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تمام ملکوں میں اس کا پھیل جانا، کروڑہا نسخے اس کے دنیا میں موجود ہونا، ہر یک قوم کا اس کی تعلیم سے مطلع ہو جانا، یہ سب امور ایسے ہیں کہ جن کے لحاظ سے عقل اس بات پر قطع واجب کرتی ہے کہ آئندہ بھی کسی نوع کا تغیر و تبدل قرآن شریف میں واقع ہو ممتنع اور محال ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کتاب کے معانی جمع کرنے والی چیز کے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے قرآن کریم ایسی کتاب ہے جس میں تمام قسم کی تعلیمات جمع ہو گئی ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ وہ کتاب ہے جس نے خدا کے علم سے خلعت وجود پہنا ہے پس جو تعلیمات اس میں جمع کی گئی ہیں وہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ پر اپنے کامل علم کے مطابق اتاری تھیں کیونکہ شریعت کامل ہو رہی تھی۔ لاریب فیہ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے مزید فرما دیا کہ اس تعلیم کے اعلیٰ پایہ کے ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی تعلیم کی ہدایت ہر ایک طبیعت کے لئے نہیں ہے بلکہ ان طبائع پر اس کا اثر ہوتا ہے جو پاک طبیعت رکھتے ہیں جو صفت تقویٰ اور صلاحیت سے متصف ہیں۔ ھدی للمتقین یعنی یہ کتاب ان لوگوں کو ہدایت دے گی جو اس قابل ہیں کہ ہدایت پائیں یعنی جن کے اندرونے پاک ہوں گے، جن کو عقل و فہم ہو گا جو سیدھے راستے پر چلانے والا ہو اور حق کو پانے کے لئے ایک شوق اور طلب ہو گی اور صحیح نیت ہو گی تو پھر آخر کار انہیں خدا تعالیٰ کی پہچان ہو گی اور پھر وہ تقویٰ کامل پر پہنچ جائیں گے۔ اگر یہ چیزیں نہیں ہیں تو قرآن کریم کسی کو سمجھ نہیں آ سکتا۔ پس اس تعلیم کو سمجھنے اور سننے کے لئے تقویٰ ضروری ہے۔

حضور انور نے آیت اصلھا ثابت کی روشنی میں قرآن کریم کے کمال کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اصول ایمانیہ ایسے ہونے چاہئیں کہ ثابت شدہ اور انسانی فطرت کے موافق ہوں اور پھر دوسری نشانی کمال کی یہ فرماتا ہے کہ اس کی شاخیں آسمان پر ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھیں، صحیفہ قدرت یعنی قرآن کریم کو غور کی نگاہ سے مطالعہ کریں تو اس کی صداقت ان پر کھل جائے۔ پھر تیسری نشانی کمال کی یہ بتائی کہ ہر ایک وقت اور ہمیشہ کے لئے وہ اپنا پھل دیتا رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین کا انتہائی مرتبہ وہ امر ہے جو دین حقیقی کے مفہوم میں پایا جاتا ہے یعنی یہ کہ محض خدا کے لئے ہو جانا، اپنی نجات اپنے وجود کی قربانی سے چاہنا، نہ کسی اور طریق سے۔ اس نیت اور اس ارادہ کو عملی طور پر دکھلا دینا، یہ وہ نکتہ ہے جس پر تمام کمالات ختم ہوتے ہیں اور یہ وہ خوبصورت تعلیم ہے جو ہمیں قرآن کریم نے دی ہے۔ یہ خوبصورت تعلیم اس عظیم نبی پر اتری جس نے اس کو خدا تعالیٰ کے بندوں تک پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ اس کامل کتاب کی تعلیم کو ہمیں سمجھنے اور اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے اور پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

اے خدا ایسا نہ ہو اگلے برس پھر یہ کہوں

الوداع اے سالِ رفتہ الوداع دورِ زبوں
تو نے بخشے رنج کتنے کس طرح کس سے کہوں

روز و شب جوروجفا اور درد و غم صبح و مسا
خود رہے دامن دریدہ کچھ نہیں شکوہ کی جا

دن میں کیا کیا پھول بوئے رات کو سپنے بنے
صبح دم جب دھوپ بکھری درد کے کانٹے چنے

نیم باز آنکھوں سے دیکھا پتھروں کو بھی نگیں
خود کو سمجھا زندگی کے حسن سے بڑھ کر حسیں

خود فراموشی پہ جب بھی ہوش نے سایہ کیا
پھر بہ طرزِ نو فریبِ حُسن نے بھٹکا دیا

خیر احساسِ زیاں گر ہے تو کوئی غم نہیں
داستاں کہنے سے حاصل آنکھ ہی گر نم نہیں؟

اے خدائے کُن فکاں اے خالقِ کون و مکاں
حالِ دل کیسے کہوں پاتا نہیں زورِ بیاں

بخش دے خیر و خبر عقل و خرد جذب و جنوں
یا مجھے تو ہی بتا میں کس لئے زندہ رہوں

اے خدا ایسا نہ ہو اگلے برس پھر یہ کہوں
الوداع اے سالِ رفتہ الوداع دورِ زبوں

مبشر احمد محمود

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم مسعود احمد صاحب فاروقی گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عثمان غفور صاحب فاروقی کے نکاح کا اعلان مکرمہ انعم منہاس صاحبہ بنت مکرم خالد منہاس صاحب کینیڈا کے ہمراہ مبلغ دس ہزار کینیڈین ڈالرحق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 14 دسمبر 2007ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں کیا۔ مکرم عثمان غفور فاروقی صاحب مکرم عبدالغفور فاروقی صاحب مرحوم آف جے پور سٹیٹ کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد شریف بھٹی صاحب آف فتو کے ناروال کے نواسے ہیں۔ مکرمہ انعم منہاس صاحبہ مکرم چوہدری محمد خالد منہاس صاحب کراچی کی پوتی اور مکرم محمود شوکت منہاس صاحب راولپنڈی کی نواسی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت کیلئے اور دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے اپنے فضل وکرم سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے اور اپنے بزرگوں کی طرح نیک اور صالح بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ 203ر۔ب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم فرید احمد محمود بٹ صاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ چک مانانوالہ 203ر۔ب ضلع فیصل آباد کے نکاح کا اعلان مورخہ 15۔اگست 2007ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مکرمہ امۃ الودود بٹ صاحبہ بنت مکرم عبداللطیف بٹ صاحب مرحوم ٹھیکیدار دارالیمن غربی ربوہ کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا مورخہ 5 ستمبر کو بارات مانانوالہ سے ربوہ دارالیمن غربی آئی رخصتی پر مکرم مبارک احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے' نیک اور صالح خدمت دین کرنے والی اولاد سے نوازے۔

نکاح

مکرم ناصر محمود صاحب وڑائچ تحریر کرتے ہیں

میری بیٹی مکرمہ امۃ المعز صاحبہ واقفہ نو کے نکاح کا اعلان مکرم چوہدری عبدالجبار مسعود صاحب مہار ولد مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب مہار آف پوہلہ مہاراں حال کینیڈا کے ساتھ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب ملہی امیر ضلع گوجرانوالہ نے مورخہ 4 جنوری 2008ء کو بمقام بیت الحمد گل روڈ گوجرانوالہ بعوض مبلغ 6 ہزار کینیڈین ڈالرحق مہر پر کیا۔ مکرم عبدالجبار مسعود صاحب مہار مکرم چوہدری غلام اللہ صاحب مہار مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ پوہلہ مہاراں ضلع نارووال کے پوتے اور حضرت چوہدری غلام محمد صاحب ماہر پوہلہ مہاراں رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ اسی طرح مکرمہ امۃ المعز صاحبہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب وڑائچ مرحوم آف خانہ میانوالی سابق ٹیچر جامعہ احمدیہ ربوہ و ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد عالم صاحب بھلی ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر ریلوے آف مالوکے بھلی ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہیں۔ عزیزہ امۃ المعز کی والدہ محترمہ کو عرصہ تقریباً 6۔7 سال صدر لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ شہر اور خاکسار کو صدر حلقہ جلیل ٹاؤن گوجرانوالہ خدمت کرنے کا موقع ملا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

روزنامہ الفضل مورخہ 5 جنوری 2008ء کے صفحہ 2 پر اعلان ترکہ بابت قطعہ نمبر 11/12 دارالیمن شرقی ربوہ بعنوان مکرم ظہور اسلم صاحب بابت ترکہ چوہدری محمد بخش صاحب میں فہرست ورثاء مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب مرحوم کے ضمن میں

1۔ ان کی بیٹی مکرم طلعت سعید صاحب کا نام سہواً نہ لکھا گیا تھا ان کا نام شامل کر کے اب ورثاء مرحوم کی کل تعداد 7 بنتی ہے۔ اسی طرح

2۔ اس فہرست میں نمبر 3 پر ان کی ایک بیٹی کا نام فرح سعید صاحبہ سہواً لکھا گیا ہے جو کہ غلط ہے اصل نام فرخ سعید صاحبہ ہے۔ اس کی تصحیح فرما کر ممنون فرمائیں دفتر ہذا اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد ابراہیم خان صاحب سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

دفتر صدر عومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے سابق کارکن مکرم مبشر احمد صاحب وڑائچ عارضہ قلب میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ کے منتخب اقتباسات

توحید اور امن و امان کو دنیا میں قائم کرنے، ہمدردیٔ مخلوق اور ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمتِ خلق کا جائزہ

اللہ کی مدد ہمیشہ آتی ہے اور وہ پہلے سے بڑھ کر اپنی قدرت کے نظارے دکھاتا ہے

ہر جگہ کے احمدی یاد رکھیں کہ قانون کو ہاتھ میں نہیں لینا اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے حقوق حاصل کرنے ہیں

ہمارا کام پیغام پہنچانا اور ہمدردیٔ بنی نوع ہے جو ہم نے کرنی ہے، کسی مخالفت کی وجہ سے ہمدردیٔ خلق سے ہاتھ نہیں اٹھانا

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 23/ نومبر 2007ء بمطابق 23/ نبوت 1386 ہجری شمسی

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج دنیا میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہر طرف ایک افراتفری کا عالم ہے۔ چاہے وہ مشرقی ممالک ہوں یا مغربی، ترقی یافتہ کہلانے والے ممالک ہوں یا ترقی پذیر یا نسبتی لحاظ سے غیر ترقی یافتہ۔ بعض ملک یا ملکوں کے رہنے والے اپنے ملکوں کے اندر فسادوں کی وجہ سے پریشان ہیں اور خوف کا شکار ہیں۔ بعض دوسرے ممالک اَور حکومتوں کی دخل اندازیوں کی وجہ سے خوف کا شکار ہیں۔ بعض دہشت گردوں کی کارروائیوں کی وجہ سے پریشان ہیں اور خوف کا شکار ہیں۔ یہ دہشت گردی سیاسی وجوہات کی وجہ سے ہو یا نام نہاد مذہب کی وجہ سے۔ نام نہاد مَیں اس لئے کہتا ہوں کہ مذہب کے نام پر یا مذہب کی طرف منسوب کر کے جو دہشت گردی ہوتی ہے اور اس منسوب کرنے والوں میں جیسا کہ مَیں نے کہا کچھ تو مذہب کے نام پر کرنے والے ہیں اور کچھ خود ساختہ تصور پیدا کر کے اور خاص طور پر (۔) کے خلاف تصور پیدا کر کے پھر اس کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔ بہرحال مذہب کبھی بھی دہشت گردی کی تعلیم نہیں دیتا اور خاص طور پر (۔) کی تعلیم تو کلیتاً اِس حرکت کے خلاف ہے اور پھر کسی حکومت میں رہ کر اس کا شہری ہو کر پھر اس قسم کی حرکتیں کرنا تو کسی بھی صورت میں (۔) میں قابل قبول نہیں ہے۔ لیکن بدقسمتی ہے کہ انسانیت اور خدا کی مخلوق پر بعض طبقات کی طرف سے ظلم خدا کے نام پر ہوتا ہے۔ پھر بعض ممالک جنگ کے خوف کی وجہ سے پریشان ہیں۔ بعض کو قدرتی آفات نے گھیرا ہوا ہے اور ان ملکوں میں بسنے والے پریشانی اور خوف کا شکار ہیں۔ غرض کہ آج ہر ہمدردِ انسانیت اور خدا کا خوف رکھنے والا دل اس امر کی طرف متوجہ ہے اور غور کرتا ہے کہ کیا وجہ ہے کہ مکمل طور پر کہیں بھی کسی کو اطمینان قلب اور امن نصیب نہیں ہے اور اس درد کے ساتھ فی زمانہ صرف احمدی سوچتا ہے۔ مجھے ڈاک میں اکثر خطوط ملتے ہیں کہ دنیا کے امن کے لئے، ملک کے امن کے لئے دعا کریں۔ یہ خطوط لکھنے والے گو کہ چند ایک ہوں گے لیکن مجھے علم ہے، کئی ذریعوں سے علم ہوتا رہتا ہے کہ اکثریت احمدیوں کی دنیا کے یا اپنے اپنے ملکوں کے حالات کی وجہ سے پریشان ہے کہ کس قسم کے پریشان کن حالات ملکوں میں، دنیا میں پیدا ہوئے ہوئے ہیں۔ اور یہ جو سوچ ہے یہ اُس انقلاب کا نتیجہ ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں کے دلوں میں پیدا کیا۔ یہ جذبات اِس وجہ سے احمدی کے دل میں پیدا ہوتے ہیں کہ اُس کی ایمانی حالت کو اس زمانے کے امام نے بدلا ہے۔ خدا کا خوف اور خدا کی مخلوق سے ہمدردی اس کے دل میں پیدا کی۔

حضرت مسیح موعود نے مختلف جگہ پر اپنی بعثت کی غرض بیان فرمائی ہے۔ آپ یہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ”مَیں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور عالَم آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اُس کو بھروسہ دنیوی اسباب پر ہے، یہ یقین اور یہ بھروسہ ہرگز اس کو خدا تعالیٰ اور عالَم آخرت پر نہیں۔ زبانوں پر بہت کچھ ہے مگر دلوں میں دنیا کی محبت کا غلبہ ہے۔ ...... سو مَیں بھیجا گیا ہوں کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 291-293۔ حاشیہ۔ مطبوعہ لندن)

پھر آپ فرماتے ہیں۔ وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دُور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں“۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 180۔ مطبوعہ لندن)

آپ فرماتے ہیں ”قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہی ہیں، ایک توحید و محبت و اطاعت باری عزّ اِسمہ دوسری ہمدردی اپنے بھائیوں اور بنی نوع کی“۔

پس خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس زمانے کے امام کو ماننے والے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے زمانے کی اصلاح کے لئے اُس وقت بھیجا جب دنیا میں ہر طرف فساد اور خود غرضی کا دَور دَورہ تھا۔ اس امام کو ماننے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اُن برائیوں اور فسادوں سے بچنے کے راستے دکھا دیئے۔ اب یہ ہر احمدی کا کام ہے کہ توحید کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے کوشش کرے۔ خدا سے ذاتی تعلق پیدا کرے۔ مخلوق کی ہمدردی میں ہر وقت کوشاں رہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گزشتہ سو سال سے زائد عرصہ سے ہمدردی کے جذبہ کے تحت ان فرائض کی ادائیگی کے لئے حتی المقدور کوشش کرتی ہے۔ اور اس وجہ سے ہی کہ ہمارے دلوں میں ہمدردی ہے، ہمیں ان لوگوں کو ان آفات کی اور ان فسادات کی وجوہات بھی بتانی چاہئیں۔ دنیا کے ہر شخص تک یہ پیغام پہنچانا چاہئے کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ اپنے اپنے حلقہ احباب میں بھی، اخباروں کو خطوط لکھ کر یا دوسرے ذرائع استعمال کر کے دنیا کو اب پہلے سے زیادہ کوشش کے

ساتھ یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ اگر خدا کو نہیں پہچانو گے، اگر اس کے قوانین پر عمل نہیں کرو گے تو یہ بے چینی کبھی ختم نہیں ہوگی، یہ فساد کبھی ختم نہیں ہوں گے، یہ ارضی اور سماوی آفات کبھی ختم نہیں ہوں گی۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے کے ساتھ استہزاء اور حد سے زیادہ زیادتیوں میں بڑھنا اور اس پر ڈھٹائی اور ضد سے قائم رہنا یہ سب چیزیں ایسی ہیں جو کبھی دنیا کا امن اور سکون قائم نہیں رہنے دیں گی۔

اب آفات کو ہی لے لیں، جہاں ان کی شدت بڑھ رہی ہے، ان کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ ان موسمی آفات کو زمینی، موسمی اور مختلف تغیرات کی وجہ قرار دیا جاتا ہے لیکن یہ بھی دیکھنے والی چیز ہے اور دنیا کو بتانے کی ضرورت ہے کہ سو سال پہلے ایک شخص نے دعویٰ کیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے اور میری تائید میں اللہ تعالیٰ زمینی اور سماوی نشانات دکھائے گا۔ زلزلے آئیں گے، آفتیں آئیں گی، تباہیاں ہوں گی اگر لوگوں نے توجہ نہ دی۔ اور اس کے بعد ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہ باتیں سچ ہوتی نظر آ رہی ہیں۔ زلزلے بھی اس کثرت اور اس شدّت سے آ رہے ہیں جن کی مثال سو سال پہلے کی تاریخ میں نہیں ملتی۔

اب گزشتہ دنوں بنگلہ دیش میں بڑا سخت طوفان آیا۔ کہتے ہیں کہ 47 سال بعد ایسا طوفان آیا ہے۔ اس میں ایک اندازے کے مطابق 15 ہزار اموات متوقع ہیں۔ متوقع اس لئے کہ ابھی تک سیلاب زدہ علاقوں میں، طوفان زدہ علاقوں میں مکمل طور پر رسائی نہیں ہوسکی کہ نقصان کا اندازہ لگایا جاسکے۔ 6 لاکھ افراد بے گھر ہوئے۔ اس علاقے میں احمدیوں کی بھی کچھ تعداد ہے، جن کا مالی نقصان ہوا ہے۔ ظاہر ہے طوفان جب آتے ہیں تو مالی نقصان تو ہوتا ہے۔ لیکن ابھی تک اطلاع کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ احمدیوں کو محفوظ رکھے۔

ہیومینیٹی فرسٹ کے رضا کار، یوکے سے بھی اور کینیڈا سے بھی مدد کا سامان لے کر وہاں جا رہے ہیں۔ جماعت ہمدردی کے جذبے کے تحت وہاں کام کرنے جا رہی ہے اور ہر اس جگہ پہنچتی ہے جہاں بھی کوئی ستم زدہ یا مصیبت زدہ مدد کے لئے پکارے۔ گزشتہ ایک دو سال سے احمدیوں کے حالات بنگلہ دیش میں ...... نے کافی تنگ کئے ہوئے ہیں۔ جلسے جلوس توڑ پھوڑ (۔) کو نقصان پہنچانا۔ اب ...... کی یہ عادت بن چکی ہے کہ اَن پڑھ اور معصوم عوام کو ...... کے نام پر ابھار کر ظلم کروائے جائیں اور وہ کروا رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود جماعت ہر ضرورت مند کی مدد کرتی ہے کیونکہ یہ ایک احمدی کی امتیازی خصوصیت ہے اور ہونی چاہئے اور یہی فرق ہے جو ایک احمدی اور غیر میں ہے۔ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میرے کاموں میں سے ایک اہم کام بنی نوع سے ہمدردی ہے۔............

جب پاکستان میں تقریباً دو سال ہوئے شدید زلزلہ آیا جس سے لاکھوں افراد لقمۂ اجل بن گئے۔ کئی آبادیاں زمین میں دفن ہوگئیں، کئی آبادیاں زمین بوس ہوگئیں تو اس وقت بھی ان سب ظلموں کے باوجود، جو حکومت اپنے قانون کے تحت احمدیوں سے روا رکھتی ہے جماعت نے دل کھول کر آفت زدہ اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کی۔ کیمپ لگائے، کئی مہینے خوراک مہیا کی، علاج معالجہ کی سہولت مہیا کی۔ باوجود اس کے کہ ہمارے کیمپ میں دوائیوں اور دوسری اشیاء کے سٹور پر ایک دفعہ مخالفین نے آگ بھی لگا دی لیکن ہمدردی کے جذبے کے تحت ہم نے اس کام میں فرق نہیں آنے دیا۔

پھر زلزلے کے بعد اعصابی امراض کی شکایت بھی بڑھ جاتی ہے، لوگ خوفزدہ ہوتے ہیں تو کشمیر کے ایک علاقے میں اعصابی امراض کے لئے کروڑوں روپیہ خرچ کر کے ہیومینیٹی فرسٹ نے اعصابی امراض کا ایک وارڈ بنایا، جسے پورا Equiped کیا۔ تو ہم نے تو ان کے ظلم کے باوجود اپنا کام کیا اور کئے جاتے ہیں کہ ہماری فطرت میں حضرت مسیح موعود نے یہ بات پیدا کر دی ہے کہ تم نے بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی کرنی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے پیارے کی حمایت میں وارننگ دیتا ہے اور دیتا چلا جا رہا ہے اگر ان لوگوں کو سمجھ آ جائے۔............

پس جیسا کہ مَیں نے گزشتہ خطبہ میں بھی کہا تھا کہ ملک کے لئے دعائیں کریں اور دعاؤں کے ساتھ جو پاکستان میں رہنے والے احمدی ہیں، کسی کو بھی، کسی بھی طرح، کسی بھی شکل میں ان فسادوں میں حصہ دار نہیں بننا چاہئے۔ باوجود اس کے کہ ہم پر زیادتیاں ہوتی ہیں اور ہو رہی ہیں اور آئندہ بھی ہوں گی، ہم نے قانون کی پابندی کرنی ہے اور وقت کی حکومت کے خلاف کسی قسم کا بھی جو فساد ہے اس میں حصہ نہیں لینا۔ ہمارا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے اور جس حد تک ہو سکے یہ کرنا چاہئے کہ اپنے اپنے حلقے میں، اپنے دائرے میں ان لوگوں کو یہ بتانا چاہئے کہ سوچو، غور کرو کہ یہ سب کچھ جو ہو رہا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے قانون میں دخل اندازی کی وجہ سے تو نہیں ہو رہا؟۔ یہ ہلکے ہلکے جو جھٹکے دیئے جا رہے ہیں یہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کی وجہ سے تو نہیں؟ اب غیر لکھنے والے بھی لکھنے لگ گئے ہیں۔ (غیر سے مراد جو احمدی نہیں ہیں ان کے اپنے لوگ) اور کہنے والے یہ کہنے لگ گئے ہیں، اخباروں میں بھی آتا ہے، اَور جگہ بھی بیانات آتے ہیں، گزشتہ کسی خطبہ میں کچھ بیان پڑھ کر بھی سنائے تھے کہ یہ سب کچھ جو ہو رہا ہے یہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے کی وجہ سے ہے۔............

پھر انڈونیشیا کے جو جماعتی حالات ہیں ان کا مَیں ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ آج کل پھر وہاں اُبال آیا ہوا ہے۔ بعض دور دراز کے چھوٹے قصبوں میں جہاں احمدی تھوڑی تعداد میں ہیں انہیں پھر ظلم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ان کے گھروں پر حملے کئے جا رہے ہیں۔...... پر حملے کر کے انہیں گرایا جا رہا ہے۔ ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے تاکہ جماعت چھوڑ دیں۔ اور مقامی طور پر اس کی پشت پناہی بعض حکومتی ادارے کر رہے ہوتے ہیں تاکہ اس فساد کے حوالے سے پھر حکومت پر دباؤ ڈالا جائے کہ کیونکہ اس وجہ سے احمدیوں کی جانوں کو خطرہ ہے۔............

انڈونیشیا کے احمدی اور دنیا کے رہنے والے ہر جگہ کے احمدی بھی ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ انہوں نے قانون کو کبھی اپنے ہاتھ میں نہیں لینا۔ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے حقوق حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ کسی مخالفت کی وجہ سے ہمدردی خلق سے ہاتھ نہیں اٹھانا............ اس کے لئے قربانیاں بھی دینی پڑیں گی، ابتلاء بھی آئیں گے۔ الٰہی جماعتوں کے ساتھ ہمیشہ یہ سلوک ہوتا بھی رہا ہے۔ لیکن انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کی مدد بھی آئے گی۔ ہمیشہ آتی ہے اور پہلے سے بڑھ کر اپنی قدرت کے نظارے اللہ تعالیٰ دکھاتا ہے۔ ہمارا کام پیغام پہنچانا اور ہمدردی بنی نوع ہے جو ہم نے کرنی ہے۔

انڈونیشیا میں جب سونامی آیا تھا تو جس علاقے میں یہ سمندری طوفان تھا، اس میں اس سے پہلے بڑی شدید مخالفت تھی۔ وہاں جا کر بھی ہم نے ان لوگوں کی ضرورتیں پوری کیں اور انہوں نے ہمارے سے مدد بھی حاصل کر لی۔ تو ہمارے دل تو ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمدردی بنی نوع انسان کے لئے ہمیشہ تیار ہیں اور اس ہمدردی سے پُر رہتے ہیں۔ ہم نے خدمت کرنی ہے۔ ان لوگوں نے، جو ڈنگ مارنے والے ہیں، ان کی فطرت میں ڈنگ مارنا ہے جس طرح گائے اور بچھو کا قصہ ہے۔ ایک بچھو نے گائے کو کہا کہ مجھے دریا پار کرا دو۔ اس نے اپنی کمر پر اس کو سوار کر لیا۔ دریا پار ہو کے جب وہ بچھو اترنے لگا۔ تو اس نے گائے کو ڈنگ مار لیا۔ تو کسی نے کہا تمہیں بچھو کو دریا پار کرانے کی ضرورت کیا تھی۔ اس نے کہا میری فطرت میں جو اللہ تعالیٰ نے کام رکھا ہے وہ مَیں کر رہی ہوں اور اس کی فطرت میں جو ڈنگ مارنا ہے وہ اس نے کرنا ہے۔ تو ہم نے تو خدمت انسانیت کرنی ہے اور اگر کوئی مجبور ہے تو اس کی مدد کرنی ہے قطع نظر اس کے کہ ان لوگوں نے کیا سلوک کرنا ہے۔ جزا اُن سے نہیں لینی بلکہ خدا تعالیٰ کے پاس ہمارے اجر ہیں اس لئے وہ تو ہم نے کرتے رہنا ہے۔ جو اُن کا کام ہے وہ یہ کرتے ہیں۔ ہمارا کام دنیا کو ہر لحاظ سے فیض پہنچانا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر فیض پہنچانا ہے۔ پس اس کے لئے ہر احمدی کو اپنی بھرپور کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ دعاؤں اور صبر کے ساتھ یہ کام کرتے چلے جانا چاہئے۔

خدا تعالیٰ کا حکم بھی یہی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو ظلم ہوتے ہیں ان سے تم نے تھکنا نہیں بلکہ اپنے کام تم صبر سے کئے چلے جاؤ، جو تمہاری ذمہ داریاں ہیں ان کو ادا کرتے چلے جاؤ اور دعا کرتے رہو۔ فرماتا ہے (۔) (البقرۃ:46) اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو اور یہ یقیناً عاجزی کرنے والوں کے سوا سب پر بوجھل ہیں۔ پھر فرمایا (۔) (البقرۃ:154) اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

پس یہ آیات تسلی دلا رہی ہیں کہ نہایت عاجزی سے خدا کے حضور جھکے رہو۔ یہ ظلم جو مخالفین کی طرف سے ہو رہے ہیں یہ امتحان ہیں۔ صبر یہی ہے کہ ثابت قدم رہو۔ یہ سختیاں اور تنگیاں تم پر وارد کی جا رہی ہیں ان کے خلاف کسی بھی دنیاوی مدد کی بجائے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکموں پر اور جو تعلیم اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہے اس پر عمل کرو اور برائیوں سے بچو۔ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کی مدد آئے گی اور ضرور آئے گی اور آخری فتح انشاء اللہ حضرت مسیح موعود کی جماعت کی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے وعدہ ہے کہ انشاء اللہ احمدیت (۔) نے غلبہ پانا ہے۔............

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ اپنے رسولوں کے حق میں فرماتا ہے کہ (۔) (ابراھیم:48) پس تو ہرگز اللہ کو اپنے رسولوں سے کئے ہوئے وعدوں کی خلاف ورزی کرنے والا نہ سمجھ۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا اور ایک سخت انتقام لینے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٔ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان کے ساتھ سخت کراہت سے پیش آئے گی وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجے سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ یہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309۔ مطبوعہ لندن)

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو ہمیشہ اس صدق کے قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے مطابق، آپ کی خواہش کے مطابق، حقیقی رنگ میں احمدیت کی تعلیم کو، کی تعلیم کو سمجھنے والے ہوں۔

یہ پروانے طوفاں سے کب ڈرنے والے
یہ دیوانے طوفاں میں ہیں پلنے والے
خلافت کے عاشق یہ دیں کے فدائی
یہ ہر حال میں جان فدا کرنے والے

خواجہ عبدالمومن

محسن تھا سبھی کا

بیاد ابا جان (قریشی محمود الحسن صاحب آف سرگودھا)

وہ سطوت و جبروت کا اک کوہِ گراں تھا
اس مردِ وفا کیش کے انداز تھے کچھ اور

محسن تھا سبھی کا پہ دشمن نہ کسی کا
اور اس کی مروت کے بھی انداز تھے کچھ اور

رشتوں کے تقدس کا، تحفظ کا امیں تھا
اپنوں کیلئے اس کے تو انداز تھے کچھ اور

عشرت ہو کہ عُسرت رہا ہر حال میں شاکر
اس مرد قلندر کے تھے انداز ہی کچھ اور

خود بین و خود آگاہ و خوددار و کم آمیز
مستِ مئے پندار کے انداز تھے کچھ اور

ہر بات میں پوشیدہ تھا حکمت کا خزانہ
اور ہر بات کو سمجھانے کے انداز تھے کچھ اور

تھا دل میں خلافت کے لئے جوشِ عقیدت
اور اس سے محبت کے بھی انداز تھے کچھ اور

خالق نے بلایا تو کہا موت کو لبیک
جینے کی طرح مرنے کے بھی انداز تھے کچھ اور

بنتِ محمود

رپورٹ مکرم شاکر مسلم صاحب مربی سلسلہ نائیجر

جماعت احمدیہ نائیجر کے زیر اہتمام

مختلف جماعتی پروگرامز

مشن ہاؤس ماداوا

ماداوا شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو ایک خوبصورت بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق ملی۔ لوکل معلم کی رہائش بیت الذکر سے کچھ فاصلہ پر تھی اور یہ مکان کرایہ پر لیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیت الذکر کے قریب معلم ہاؤس کی تعمیر کی اجازت مرحمت فرمائی۔ جنوری 2007ء میں کام شروع ہوا جو کہ اللہ کے فضل سے 15/مارچ 2007ء کو اختتام کو پہنچا۔ اور 16/مئی 2007ء کو مکرم اکبر احمد طاہر صاحب امیر جماعت نائیجر نے نماز عصر کے بعد دعا کے ساتھ مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔ اس موقع پر ماداوا کی لوکل جماعت کے احباب شریک ہوئے۔

تربیتی کلاس

جماعت احمدیہ نائیجر کی ینامی جماعت میں دس روزہ تربیتی کلاس کا انعقاد کیا گیا۔ 4/مارچ 2007ء بعد از نماز عشاء مکرم اکبر احمد طاہر صاحب امیر جماعت نائیجر نے افتتاح فرمایا۔ اس موقع پر آپ نے خطاب بھی فرمایا اور تربیتی کلاس کی اہمیت واضح کی۔

اس کلاس کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ ایک گروپ ان لوگوں کا تھا جو قرآن کریم پڑھ سکتے ہیں اور دوسرا گروپ ان کا تھا جو قرآن کریم نہیں پڑھ سکتے۔

جب جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ جنہوں نے قرآن کریم پڑھا ہے وہ بھی صحیح تلفظ کے ساتھ نہیں پڑھ سکتے لہٰذا ان کو پہلا پارہ رموز واوقاف و صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھایا گیا۔ نیز اس گروپ کو وضو اور نداء کے بعد کی دعائیں اور نماز مکمل باترجمہ یاد کروائی گئی۔

دوسرے گروپ کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا گیا اور مکمل نماز سادہ یاد کروائی گئی۔

روزانہ سوال و جواب کا پروگرام کیا گیا جس میں فقہی مسائل، اختلافی مسائل، جماعتی تعارف اور نظام جماعت سے متعلق بتایا گیا۔

روزانہ انفرادی نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔ خلافت جوبلی سے متعلقہ دعائیں دہرانے کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اور ایک نفلی روزہ بھی رکھا گیا۔ روزانہ ایم ٹی اے سے استفادہ کیا گیا۔

اس کلاس کی تدریس کے فرائض مکرم امیر صاحب نے انجام دئے۔

کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 13/مارچ بعد از نماز عشاء مشن ہاؤس ینامی میں منعقد کی گئی۔ مکرم امیر صاحب نے خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب میں مجلس عاملہ کے بعض ممبران اور بعض دیگر احباب جماعت نے شرکت کی۔

اس کلاس میں 13 مقامات سے 22 افراد نے شرکت کی جن میں سے تین نائب امام تھے۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ یکم اپریل 2007ء جماعت احمدیہ نائیجر کے ہیڈکوارٹر مشن ہاؤس ینامی میں 12/ربیع الاول کے حوالہ سے جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔

یہ جلسہ بعد نماز عشاء مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے چند اشعار پیش کئے گئے۔

بعدہ مکرم آدم ساندی صاحب نے ''آنحضرتؐ کا بچپن اور جوانی'' کے موضوع پر تقریر کی۔

قائد مقامی مکرم عبدالرحمٰن ڈاری صاحب نے آنحضورؐ کے حجۃ الوداع کے موقع پر خطاب کے چند ارشادات پیش کئے۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب میں آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی تلقین کی اور دعا کروائی۔

اس جلسہ میں احمدی احباب و خواتین کے علاوہ غیر از جماعت احباب و خواتین نے بھی شرکت کی۔ حلقہ کی بلدیہ کے سیکرٹری جنرل بھی تشریف لائے اور سابق میئر حلقہ نے بھی شرکت کی۔ دونوں احباب نے جلسہ میں شمولیت پر خوشنودی کا اظہار کیا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

ایک پرائیویٹ اخبار Le Soliel نے اپنی 9/اپریل کی اشاعت میں جلسہ سیرت النبیؐ کے انعقاد کی خبر تصویر کے ساتھ نصف صفحہ پر شائع کی۔

ریفریشر کورس

مورخہ 30/اپریل تا 2/مئی لوکل مشنریز، معلمین وداعیان الی اللہ کا تین روزہ ریفریشر کورس جماعت احمدیہ نائیجر کے ہیڈکوارٹر ینامی مشن ہاؤس میں منعقد کیا گیا۔

30/اپریل صبح نو بجے مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں ریفریشر کورس کی غرض و غایت سے آگاہ کیا اور اس سے کماحقہ استفادہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر پر امیر صاحب نے دعا کروائی۔

اس تین روزہ ریفریشر کورس کا آغاز انفرادی نماز تہجد سے ہوتا رہا اور باقاعدہ تدریس صبح 9 بجے سے ایک بجے دوپہر تک ہوتی رہی۔ عصر کی نماز کے بعد MTA سے استفادہ کیا جاتا رہا۔ نماز عشاء کے بعد سوال و جواب کا پروگرام ہوتا رہا۔ اختلافی مسائل، جماعتی عقائد اور فقہی مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ یہ سب مواد فوٹو کاپی کے ذریعہ سب کو مہیا کیا گیا تاکہ بعد میں بھی استفادہ کیا جا سکے۔

2/مئی کو بعد نماز عشاء اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم فخر الاسلام صاحب مربی سلسلہ نے ریفریشر کورس کی رپورٹ پیش کی جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ اپنے اختتامی خطاب میں مکرم امیر صاحب نے ذاتی کردار، دعوت الی اللہ، تربیت، ذاتی رابطہ اور وصیت کی طرف توجہ دلائی اور دعا کروائی۔ دعا کے ساتھ یہ تین روزہ ریفریشر کورس اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس ریفریشر کورس میں کل 13 معلمین وداعیان الی اللہ نے حصہ لیا۔ تدریس کے فرائض مکرم فخر الاسلام صاحب مربی سلسلہ اور خاکسار نے انجام دئے۔

افتتاح بیت نور

مارادی ریجن کے ایک گاؤں Elgada میں جماعت کو ایک بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق ملی۔ بیت الذکر کا مسقّف حصہ 10X5 میٹر ہے۔ 16/فروری کو سنگ بنیاد رکھا گیا مگر باقاعدہ کام کا آغاز 10/اپریل کو ہوا۔

مورخہ 18/مئی بروز جمعۃ المبارک نماز جمعہ کے ساتھ اس بیت کا افتتاح ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے بیوت کی تعمیر کی غرض و غایت بیان کی۔ اس افتتاح کے موقع پر اردگرد کے 18 دیہات سے احباب و نمائندگان شریک ہوئے۔ مختلف گاؤں کے چیفس اور امام بھی شریک ہوئے اور بعد نماز جمعہ بڑے اچھے الفاظ میں جماعتی خدمات کو سراہا۔ نماز جمعہ کی حاضری 500 سے زائد تھی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بیت الذکر کا نام ''بیت نور'' عطا فرمایا۔

تقریب آمین

ماراوا ڈیپارٹمنٹ کے ایک گاؤں Dan Kalgo میں چار نوجوانوں نے قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کیا۔ جن کی تقریب آمین مورخہ 18/مئی بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز عصر کی گئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم امیر صاحب نے چاروں نوجوانوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور انہیں تحائف دئے۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے خطاب فرمایا اور والدین کو نصائح کیں کہ خود بھی قرآن کریم پڑھنا سیکھیں اور اپنے بچوں کو بھی سکھائیں۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس تقریب میں چالیس سے زائد احباب شامل ہوئے۔

تربیتی کلاس ناصرات الاحمدیہ ینامی

ناصرات الاحمدیہ ینامی کی دس روزہ تربیتی کلاس مورخہ 18 تا 28/جولائی 2007ء ینامی مشن ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ اس کلاس میں بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن، نماز سادہ مکمل، طریقہ نماز، طریقہ وضو، چند دعائیں مع خلافت جوبلی کی دعائیں یاد کروائی گئیں۔ چند احادیث مبارکہ، قرآن کریم کی آخری آٹھ سورتیں یاد کروائی گئیں۔ اس کے علاوہ مختصر تاریخ دین حق و تاریخ احمدیت سوال و جواب کی صورت میں یاد کروائی گئیں۔ تدریس کے فرائض عزیزہ نفیسہ ایڈے نے سرانجام دئے۔ گاہے گاہے صدر صاحبہ لجنہ نے ان کی معاونت کی۔

یہ کلاس صبح ساڑھے نو بجے تا شام پانچ بجے تک ہوتی رہی۔ بچیاں روزانہ صبح آتیں اور شام کو ان کے گھروں میں ان کو چھوڑا جاتا۔ کلاس کے اختتام پر ایک ٹیسٹ بھی لیا گیا۔

اس کلاس کی اختتامی تقریب 28/جولائی کو منعقد کی گئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد رپورٹ پیش کی گئی۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے انعامات تقسیم کئے۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے چند نصائح کیں اور دعا کے ساتھ یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کلاس میں 20 ناصرات شامل ہوئیں۔

تربیتی کلاس اطفال الاحمدیہ ینامی

اطفال الاحمدیہ ینامی کی دس روزہ تربیتی کلاس مورخہ 2 تا 12/اگست 2007ء تک ینامی مشن ہاؤس میں منعقد ہوئی۔

دوران کلاس بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن، سادہ نماز، طریقہ وضوء، نداء، طریقہ نماز، مختلف دعائیں نیز خلافت جوبلی کی دعائیں۔ چند احادیث مبارکہ، قرآن کریم کی آخری آٹھ سورتیں، مختصر تاریخ دین حق و تاریخ احمدیت سوال و جواب کی صورت میں یاد کروائی گئیں۔

اس کلاس میں تدریس کے فرائض مکرم ابراہیم آدم صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت نے سرانجام دئے۔

یہ کلاس صبح 9:30 بجے سے شام 4:30 بجے تک ہوتی رہی۔ 11/اگست کو اطفال کا ٹیسٹ بھی لیا گیا۔

مورخہ 12/اگست کو اختتامی تقریب منعقد ہوئی تلاوت قرآن کریم کے بعد رپورٹ پیش کی گئی۔ مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور اختتامی خطاب فرمایا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب بھی اختتام پذیر ہوئی۔

اس تقریب میں والدین بھی شامل ہوئے۔ کل 23 اطفال نے شرکت کی۔

افتتاح بیت محمود

ینامی سے 160 کلومیٹر دُور ''تیرا'' (Tera) ڈیپارٹمنٹ کے ''دُوبُو'' (Doubo) نامی گاؤں میں جماعت کو ایک خوبصورت بیت کی تعمیر کی توفیق ملی۔

(باقی صفحہ 7 پر)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ایران عالمی دہشت گردی کا سب سے بڑا مددگار ہے امریکہ کے صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ ایران دہشت گردی کی حوصلہ افزائی کرنے والا دنیا کا سرفہرست ملک اور القاعدہ سمیت خطے کے استحکام کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے، متحدہ عرب امارات کے دورے میں ابوظہبی میں خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ ایران کے جوہری پروگرام سے خلیجی ممالک کو خطرات لاحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ القاعدہ دنیا کا نظام تاریکی کی طرف لے جانا چاہتی ہے، انتہا پسندوں نے اسلام کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایران دنیا بھر میں انتہا پسندوں پر اربوں ڈالر خرچ کر رہا ہے اور اس نے عالمی امن کو خطرے میں ڈال رکھا ہے۔ بش نے کہا کہ امریکہ اور عرب اتحادیوں کو اس مبینہ خطرے کے مقابلہ کرنے کیلئے فوری طور پر متحد ہونا ہوگا۔

عسکریت پسندوں سے نمٹنا پاکستان کا ذاتی مسئلہ ہے امریکی محکمہ خارجہ اور محکمہ دفاع نے صدر مشرف کے سخت انتباہ کے بعد یقین دلایا ہے کہ امریکہ پاکستان کے قبائلی علاقوں میں کارروائی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا، پاکستان ایک خودمختار ملک ہے اور قبائلی علاقوں میں عسکریت پسندی سے نمٹنا پاکستان کا اپنا ذاتی مسئلہ ہے۔ محکمہ خارجہ کے نائب ترجمان ٹام کیسی نے کہا ہے کہ یقینی طور پر امریکہ جو بھی قدم اٹھائے گا وہ حکومت پاکستان کے مکمل تعاون سے ہوگا۔

انتہاء پسندوں کو ملک یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دے سکتے نگران وفاقی وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) حامد نواز نے کہا ہے کہ ملک میں انتہا پسندی اور عسکریت پسندی کی بڑی وجہ متحدہ مجلس عمل ہے جنہوں نے سیاسی طور پر حمایت حاصل کر کے عسکریت پسندوں کو آسانیاں فراہم کیں۔ ملک میں حالیہ خودکش بم دھماکوں میں ''را'' سمیت غیر ملکی طاقتوں کے ہاتھ اور ثبوت ملے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے خصوصی انٹرویو میں کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ملک کے ایٹمی اثاثے محفوظ ہاتھوں میں ہیں اور کسی عسکریت پسند یا انتہا پسندوں کے ہاتھ لگنے کا کوئی خطرہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام اعتدال پسند ہیں۔ ایک چھوٹا گروپ پورے ملک کو یرغمال بنانا چاہتا ہے جس کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

پنجاب اور سندھ میں گندم کے گوداموں اور فلور ملز پر رینجرز تعینات آٹے کے حالیہ بحران پر قابو پانے کیلئے صوبہ پنجاب اور سندھ میں گندم کے گوداموں اور فلور ملز پر رینجرز کے اہلکار تعینات کر دیئے گئے ہیں جبکہ پشاور میں فلور ملز کو گندم کی فراہمی بند کرنے سے آٹے کا بحران مزید سنگین ہوگیا ہے۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو میں بریگیڈیئر قیصر خان ترین نے کہا کہ ابتدائی طور پر 8 اضلاع میں 77 گوداموں اور 349 فلور ملوں پر رینجرز تعینات کئے گئے ہیں۔ رینجرز اہلکار گوداموں سے گندم کو فلور ملوں میں منتقلی اور ملوں سے ڈسٹری بیوشن پوائنٹس تک آٹے کی ترسیل کی نگرانی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑی تو دوسرے اضلاع میں بھی رینجرز تعینات کردی جائے گی۔

63 خودکش حملے، 900 ہلاکتیں تاریخ بیگناہوں کے لہو سے رنگ گئی پاکستان میں اب تک 63 خودکش حملوں میں 900 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ سب سے زیادہ خودکش حملوں کا نشانہ صوبہ سرحد کو بنایا گیا۔ دوسرے نمبر پر پنجاب تیسرے نمبر پر کراچی اور چوتھے نمبر پر وفاقی دارالحکومت اسلام آباد ٹارگٹ رہا جبکہ صوبہ بلوچستان میں خودکش حملوں کی تعداد 2 ہے۔ ان حملوں میں سیاسی شخصیات، سفارتخانوں، غیر ملکیوں، سیکیورٹی فورسز کے علاوہ عدالتوں، فائیو سٹار ہوٹل اور علماء کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ پاکستان کی تاریخ میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں قائم مصر کے سفارتخانے پر 1995ء میں پہلا خودکش حملہ کیا گیا۔

جسٹس افتخار کو پشاور جانے سے روک دیا گیا، رہائش پر تالے پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھانے والے جسٹس افتخار محمد چودھری کو پاکستان بار کونسل کے اجلاس میں شرکت کیلئے پشاور جانے سے روک دیا گیا ہے اور انتظامیہ نے ان کی رہائش گاہ پر تالے لگا دیئے ہیں۔ پاکستان بار کونسل کا اجلاس پشاور میں منعقد ہونا تھا جس کی صدارت کیلئے جسٹس افتخار محمد چودھری کو دعوت دی گئی تھی۔

حب اعصاب (قیمتی اجزاء سے تیار کردہ)
ہر قسم کی اعصابی دردوں کیلئے مفید ہے کمر درد، مہروں کے درد اور ٹانگوں کے درد کو فوری افاقہ ہوتا ہے۔
مطب دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6212395

مزار قائداعظم

12 ستمبر 1948ء کو بانی پاکستان حضرت قائداعظم کی تدفین کے وقت سے پوری ملت، بابائے قوم کے شایان شان ان کا مقبرہ تعمیر کرنے کے لئے کوشاں تھی۔

تاہم اس سلسلہ میں سب سے پہلی اور نمایاں پیش رفت اس وقت ہوئی جب 1957ء کے اوائل میں حکومت پاکستان نے اس مقصد کے لئے 61 ایکڑ زمین مختص کی۔ اسی سال کے وسط میں قائداعظم میموریل کی سنٹرل کمیٹی کی ایماء پر انٹرنیشنل یونین آف آرکیٹیکٹس نے مزار قائد کی ڈیزائننگ کے لئے ایک بین الاقوامی مقابلہ کا اہتمام کیا۔ جس میں 31 دسمبر 1957ء تک ڈیزائن قبول کئے گئے۔

اس مقابلے میں 17 ممالک کے 57 نامور آرکیٹیکٹس نے حصہ لیا۔ ان آرکیٹیکٹس کے ڈیزائن جانچنے کے لئے ایک بین الاقوامی جیوری بھی قائم کی گئی جس کے ایک رکن پاکستان کے وزیراعظم جناب فیروز خان نون بھی تھے۔ اس جیوری نے 15 فروری 1958ء کو اپنے فیصلے کا اعلان کیا۔ جس کے مطابق 25 ہزار کا پہلا انعام برطانوی فرم میسرز ریگلان سکوائر اینڈ پارٹنرز کے ڈیزائن کو ملا۔

اکتوبر 1958ء میں جب ملک میں مارشل لاء نافذ ہوا تو صدر ایوب خان نے قائداعظم کے مزار کی تعمیر کو اپنا اولین ہدف مقرر کیا اور اس مقصد کے لئے ایک قائداعظم میموریل فنڈ قائم کرنے کا اعلان کیا۔ تاہم اسی دوران جب میسرز ریگلان سکوائر کا اول انعام یافتہ ڈیزائن قائداعظم کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح کی نظر سے گزرا تو انہوں نے اس ڈیزائن کو کلی طور پر مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے مزار کا ڈیزائن بمبئی کے ایک معروف آرکیٹیکٹ جناب یحییٰ مرچنٹ سے بنوایا جانا چاہئے جنہیں قائداعظم ذاتی طور پر بے حد پسند کرتے تھے۔ حکومت پاکستان نے مادر ملت کے مؤقف کو تسلیم کرلیا اور حکومت پاکستان ہی کے ایماء پر 1959ء کے اواخر میں جناب یحییٰ مرچنٹ نے قائداعظم کے مزار کا موجودہ ڈیزائن پیش کر دیا۔ حکومت پاکستان نے یہ ڈیزائن فوری طور پر منظور کرلیا اور 31 جولائی 1960ء کو صدر ایوب خاں نے اس مزار کا سنگ بنیاد رکھ دیا۔

اسی دن مزار کی باقاعدہ تعمیر کا آغاز ہوا مقبرے کی بنیادوں میں پاکستان کے سکے، قرارداد پاکستان کی دستاویزات اور قائداعظم کی مختصر سوانح عمری بھی دفن کی گئی۔ تعمیر کے پہلے مرحلے میں ایک ڈھائی سو فٹ وسیع اور 14 فٹ گہرا تہہ خانہ تعمیر کیا گیا۔ جس میں بانی پاکستان کی اصل قبر محفوظ کردی گئی۔ پھر مقبرے کی باقاعدہ تعمیر کا آغاز ہوا جو تقریباً ساڑھے دس برس جاری رہی۔

15 جنوری 1971ء کو اس مزار کی تعمیر کا کام پایہ تکمیل کو پہنچا اور سب سے پہلے پاک بحریہ کے محافظ دستے کو اس مزار پر تعینات کیا گیا۔ قائداعظم کے مزار کے مرکزی ہال میں ایک نہایت خوبصورت فانوس آویزاں کیا گیا جو عوامی جمہوریہ چین کے عوام کی جانب سے وزیراعظم چواین لائی نے 30 جنوری 1970ء کو حکومت پاکستان کو پیش کیا تھا۔

مزار کے عقب میں ایک خوبصورت ہال میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح، نوابزادہ لیاقت علی خان، سردار عبدالرب نشتر، جناب نورالامین اور محترمہ رعنا لیاقت علی خان کے مزارات ہیں۔ اس سے متصل ایک نوادرات کا ہال بھی تعمیر کیا گیا ہے جس میں قائداعظم کے استعمال میں رہنے والی اشیاء محفوظ کی گئی ہیں۔

قائداعظم کا مزار پاکستان کی چند خوبصورت عمارتوں میں سے ایک ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

2006ء میں یہاں جماعت کا قیام ہوا تھا۔ مورخہ 9 جون 2007ء کو اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اور بارہ ہفتے کے قلیل عرصہ میں یہ بیت مکمل ہوئی۔

بیت کی تعمیر کے لئے گاؤں کے ایک دوست نے 2000 مربع میٹرز زمین جماعت کے نام الاٹ کی۔

وقار عمل کے ذریعہ احباب نے پانی، بجری اور ریت مہیا کی۔ اس طرح وقار عمل کے ذریعہ چار لاکھ فرانک سیفا کی بچت کی گئی۔

حضور انور نے از راہ شفقت اس بیت کا نام ''بیت محمود'' عنایت فرمایا۔

مورخہ 31/اگست بروز جمعہ نماز جمعہ کے ساتھ اس بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔ مکرم اکبر احمد طاہر صاحب امیر جماعت نائیجر نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ میں بیوت کی تعمیر کی غرض وغایت بیان کی۔ نماز جمعہ میں بلدیہ کے وائس میئر، سیکرٹری جنرل اور چیف کے نمائندہ کے علاوہ بعض قریبی علاقوں کے احباب نے شرکت کی۔ جمعہ کی حاضری 200 سے زائد تھی۔

ایک اخبار Le Soliel نے تصاویر کے ساتھ بیت کے افتتاح کی خبر شائع کی۔ اسی طرح ایک پرائیویٹ ٹی وی Donnia نے تین مرتبہ اپنی خبروں میں افتتاح کی جھلکیاں نشر کیں۔

قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ نائیجر کو ترقیات سے نوازے اور نائیجر کے طول وعرض میں حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 نومبر 2007ء)

G.H.P کی معیاری زوداثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی: SP-10ML SP-25ML
30/200/1000 Rs.12/= Rs.25/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 120 اور 240 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شوابے سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
پیکنگ: 120ML قیمت =/250 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج =/450 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مبشر لطیف احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ لاہور کو 9 جنوری 2008ء کو فالج کا اٹیک ہوا تھا۔ اب طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اعجاز احمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ماسٹر خلیل احمد صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب سمندری بعارضہ فالج بیمار ہیں اور محترم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب سے اس وقت علاج جاری ہے۔ اسی طرح موصوف کے دوسرے بھائی مکرم جمیل احمد صاحب کینسر کے مرض میں مبتلا ہیں اور شوکت خانم میموریل ہسپتال لاہور سے علاج جاری ہے۔ (جبکہ ہومیوپیتھی بھی ساتھ جاری ہے) تاحال دونوں کی مرض میں افاقہ نہیں ہو رہا۔ میری تمام احباب جماعت سے ہمدردانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ادریس صاحب ڈیفنس کالونی کھاریاں کینٹ کا 17 دسمبر 2007ء کو راولپنڈی میں گردے کی ٹرانسپلانٹ کا کامیاب آپریشن ہوا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور مکمل شفا عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رفیع الدین بٹ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالسمیع بٹ صاحب ولد مکرم عبدالجبار بٹ صاحب ساکن قلعہ کالر والا حال مقیم کراچی مورخہ 5 جنوری 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے بے لوث خدمت کرنے والے اور جماعتی کاموں میں گہری دلچسپی رکھنے والے تھے۔ آپ خاکسار کے داماد اور مکرم نسیم احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا کے ہم زلف تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ سارے بچے ابھی غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اعلان داخلہ
جرمن زبان، سپوکن انگلش اور IELTS کی کلاسز میں داخلہ شروع ہے۔ (ہاسٹل کی سہولت کے ساتھ)
ٹوئنکل سٹار اکیڈمی 15 ناصر آباد شرقی ربوہ
فون نمبر: 047-6211800-6211872
MOB:0333-5298174
AFFILIATED CAMPUS
GOETHE-ZENTRUM LAHORE
GERMAN CULTURAL CENTRE

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، دیگی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

مفت حاصل کریں کیلنڈر اور جنتری 2008ء
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔ جنوری	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:29

مکان برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان۔ مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن نزد ساہیوال روڈ واقع ہے۔
پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ
رابطہ فون نمبر: 03336714450

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

والدین کی توجہ کے مواقع
آئر لینڈ، آسٹریلیا، یو کے، یو۔ ایس۔ اے (ایم بی بی ایس چائنا) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے شروع ہیں۔
نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
لاہور ربوہ کراچی میں پراپرٹی کی خرید و فروخت کیلئے
ربوہ 0333-6713217
کراچی 0333-2113809
لاہور 042-5122261-0333-4615339

nps
The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel :061-6779794

IMMIGRATION CANADA; AUSTRALIA UK & NZ/LAND
STUDY VISA UK, Ireland, Australia, Russia
Study in LITHUANIA (Europe/Shengen Member) ; NO IELTS;
only FA, Low Fee, Fast Processing. (MBBS Russia, only Matric)
IMMIGRATION, STUDYVISA & HR CONSULTING FIRM
TM CAPITAL CONSULTANTS PRIVATE LIMITED.
House 16, Street 10, F-8/3, Islamabad.
Tahir Mansoor Khan: (051) 253-6655; 2852876;
0300-5015677; 047-6211588
info@capital-consultant.com

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ
بیرون ممالک مقیم کاروباری اور سیاحتی مقاصد کیلئے جانے والے حضرات کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین
پاکستانی، افغانی، ایرانی
ویجیٹیبل اور ہربل
تمام ممالک میں بھجوانے کی فری سہولت کیساتھ
LAHORE CARPET WEAVERS
Wahid Mansion 14 - B,
Davis Road Lahore.
Ph: 042- 6368879
Cell: 0321- 4107697

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

MB/FD-10/FR

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی۔ اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکرو ویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف۔ 200/ روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور